روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 4/اکتوبر 2006ء 10 رمضان 1427 ہجری 4 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 224

روزہ کی جزا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزوں کے کیونکہ وہ میرے لئے ہیں اور میں ہی ان کی جزا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول انی صائم حدیث نمبر 1771)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ سلم ہے اور یہ...... ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے۔ اس سے انکار نہ کرے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 564)

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی نے اپنے کسی ضروری کام کے لئے مدراس واپس جانے کی اجازت طلب کی کیونکہ ان کو واپسی کے لئے تار بھی آیا تھا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''آپ کا اس مبارک مہینہ (رمضان) میں یہاں رہنا ازبس ضروری ہے اور فرمایا ہم آپ کے لئے وہ دعا کرنے کو تیار ہیں جس سے باذن اللہ پہاڑ بھی ٹل جائے۔ فرمایا آجکل میں احباب کے پاس کم بیٹھتا ہوں اور زیادہ حصہ اکیلا رہتا ہوں۔ یہ احباب کے حق میں ازبس مفید ہے۔ میں تنہائی میں بڑی فراغت سے دعائیں کرتا ہوں اور رات کا بہت سا حصہ بھی دعاؤں میں صرف ہوتا ہے۔''

(ملفوظات جلد اول ص 311)

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

نمایاں کامیابی

مکرمہ وردہ عزیز صاحبہ بنت مکرم عزیز احمد صاحب سنوری آف فیصل آباد نے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں 961/1100 نمبر حاصل کر کے فیصل آباد بورڈ میں پری انجینئرنگ گروپ (طالبات) میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے، والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ جماعت کے لئے مفید وجود بنائے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری رسیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ

باقی صفحہ 12 پر

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جاسکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔کالی سیاہی استعمال کی جائے۔کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کرلیا جائے۔تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچاسکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی ازخود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کرلی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کرلیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جاسکے۔اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جاسکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 13/اکتوبر 2006ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے۔ جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

☆ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

☆ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

☆ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

☆ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

☆ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

☆ قومی دیانت کا قیام کریں۔

☆ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

☆ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 13۔اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید' نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

فون: 047-6213563 فیکس 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ کشور افضل صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد افضل صاحب فیڈرل بی ایریا کراچی کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔بائی پاس آپریشن تجویز کیا گیا۔آپریشن تو بفضل اللہ تعالیٰ ٹھیک ہوگیا لیکن بوجہ شوگر اب آپریشن والی جگہ سے پیپ رسنا شروع ہوگئی ہے۔جس کی وجہ سے موصوفہ کو بہت تکلیف ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے فضل سے انہیں بھی اور باقی تمام بیماروں کو بھی صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ممانی محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد صاحب آف محلّہ احمدیہ کھاریاں کو مورخہ 29 ستمبر 2006ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد گھر آتے ہوئے ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور اس وقت C.M.H کھاریاں کے CCU میں داخل ہیں۔احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رانا محمد سلیمان صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ محرر بلدیہ ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں نظر بہت کمزور ہے اور چلنے پھرنے میں دشواری ہے باوجود علاج کے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔آمین

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا عزیزم مظفر الحق گزشتہ کئی سالوں سے دائیں ٹانگ اور دونوں بازوؤں کے پٹھوں میں رکاوٹ کے پیش نظر راولپنڈی کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔احباب کرام سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا اپنے خاص فضل سے عزیزم کو صحت وتندرستی والی عمر عطا فرمائے۔

ضرورت پہریدار

محلّہ دارالصدر غربی حلقہ لطیف میں ایک لائسنس دار پہریدار کی فوری طور پر ضرورت ہے۔معقول تنخواہ دی جائے گی صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست ارسال کریں۔

(صدر، درالصدر غربی لطیف)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پُر معارف تحریرات کی روشنی میں

واقفین زندگی کی ضرورت، دنیوی علوم اور زبانیں سیکھنے کی تلقین اور پر حکمت نصائح

ایک پاک اور قوی روح کی ضرورت ہے، جس میں یہ ہوگی وہ اعلیٰ درجہ کا مفید انسان ہوگا

مرسلہ: مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب

خادم دین واقفین زندگی کی ضرورت

مدرسہ کی سلسلہ جنبانی کی بھی اگر کوئی غرض ہے تو یہی ہے۔ اسی لئے میں نے کہا تھا کہ اس کے متعلق غور کیا جاوے کہ یہ مدرسہ اشاعت (۔) کا ایک ذریعہ بنے اور اس سے ایسے عالم اور زندگی وقف کرنے والے لڑکے نکلیں جو دنیا کی نوکریوں اور مقاصد کو چھوڑ کر خدمت دین کو اختیار کریں۔ ایسا ہی اس قبرستان کے ذریعہ بھی اشاعت (۔) کا ایک مستقل انتظام سوچا گیا ہے مدرسہ کے متعلق میری روح ابھی فیصلہ نہیں کر سکی کہ کیا راہ اختیار کیا جاوے۔ ایک طرف ضرورت ہے ایسے لوگوں کی جو عربی اور دینیات میں توغل رکھتے ہیں۔ اور دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی ضرورت ہے جو آجکل کے طرز مناظرات میں پکے ہوں۔ علوم جدیدہ سے بھی واقف ہوں۔ کسی مجلس میں کوئی سوال پیش آجاوے تو جواب دے سکیں اور کبھی ضرورت کے وقت عیسائیوں سے یا کسی اور مذہب والوں سے انہیں (۔) کی طرف سے مناظرہ کرنا پڑے تو ہتک کا باعث نہ ہوں بلکہ وہ (۔) کی خوبیوں اور کمالات کو پرزور اور پرشوکت الفاظ میں ظاہر کر سکیں۔

میرے پاس اکثر ایسے خطوط آئے ہیں جن میں ظاہر کیا گیا تھا کہ آریوں سے گفتگو ہوئی یا عیسائیوں نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہیں دے سکے۔ ایسے لوگ (۔) کی ہتک اور بے عزتی کا موجب ہو جاتے ہیں۔ اس زمانہ میں (۔) پر ہر رنگ اور ہر قسم کے اعتراض کئے جاتے ہیں۔ میں نے ایک مرتبہ اس قسم کے اعتراضوں کا اندازہ کیا تھا تو میں نے دیکھا کہ (۔) پر تین ہزار اعتراض مخالفوں کی طرف سے ہوا ہے۔ پس یہ کس قدر ضروری ہے کہ ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہو جو ان تمام اعتراضات کا بخوبی جواب دے سکے۔ آجکل کے مناظروں اور مباحثوں کی حالت اور بھی بری ہو گئی ہے کہ اصول کو چھوڑ کر فروع میں جھگڑتے ہیں؛ حالانکہ اس اصل کو کبھی ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے کہ جب کسی سے گفتگو ہو تو وہ ہمیشہ اصول میں محدود ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 618)

غیر زبانیں سیکھنے کی تلقین

غرض اعتراض کرنے والوں کی یہ حالت ہے اور نہایت شوخی اور بیبا کی کے ساتھ یہ سلسلہ جاری ہے۔ میں جب (۔) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (۔) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پا بگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ ہو کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کر کے (۔) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تا کہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کر کے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں (۔) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہو سکتا............۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 619)

مدرسہ احمدیہ کے اجرا کی غرض

ہماری غرض مدرسہ کے اجرا سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جاوے۔ مروجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے کہ یہ علوم خادم دین ہوں۔ ہماری یہ غرض نہیں کہ ایف۔ اے یا بی۔ اے پاس کر کے دنیا کی تلاش میں مارے مارے پھریں۔ ہمارے پیش نظر تو یہ امر ہے کہ ایسے لوگ خدمت دین کے لئے زندگی بسر کریں اور اسی لئے مدرسہ کو ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ شاید دینی خدمت کے لئے کام آسکے۔ مشکل یہ ہے کہ جس کو ذرا بھی استعداد ہو جاوے وہ دنیا کی طرف جھک جاتا ہے۔............

میں دیکھتا ہوں کہ آریوں کی یہ حالت ہے کہ ایک طرف تو وہ ذرہ ذرہ کو خدا بنا رہے ہیں اور اس طرح پر اللہ تعالیٰ کی معرفت سے بے نصیب اور حقوق کے سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اور حقوق العباد کی طرف سے ایسے اندھے ہیں کہ نیوگ جیسے مسئلہ کو مانتے ہیں۔ باوجود ایسا مذہب رکھنے کے پھر ان میں اس کی حمایت کے لئے اس قدر جوش ہے کہ بہت سے تعلیم یافتہ اپنی زندگیاں مذہب کی خاطر وقف کر دیتے ہیں۔ اور یہاں یہ حال ہے کہ جو مدرسہ سے نکلتا ہے اس کو دنیوی امور کی طرف ہی توجہ ہو جاتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے یہی آرزو ہے کہ کوئی دینی خدمت ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 572)

دعوت الی اللہ کی اہمیت

ایسے لوگ ہونے چاہئیں جو تفقہ فی الدین کریں یعنی جو دین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے اس میں تفقہ کر سکیں۔ یہ نہیں کہ طوطے کی طرح یاد ہو اور اس میں غور و فکر کی مطلق عادت اور مذاق ہی نہ ہو۔ اس سے وہ غرض حاصل نہیں ہو سکتی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے اور وہی غرض ہماری ہے یعنی محل اور موقعہ کے حسب حال جواب دے سکیں۔ مناظرہ کر سکیں۔ لیکن چونکہ سب کے سب ایسے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے یہ نہیں فرمایا کہ سب کے سب ایسے ہو جائیں۔ بلکہ یہ فرمایا کہ ہر جماعت اور گروہ میں سے ایک ایک آدمی ہو اور گویا ایک جماعت ایسے لوگوں کی ہونی چاہئے جو (۔) اور اشاعت کا کام کر سکیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ نمبر 598)

جماعت کے واعظین کی صفات

یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں۔ لیکن اگر دوسرے واعظوں اور ان میں کوئی امتیاز نہ ہو تو فضول ہے۔ یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں۔ جو پہلے اپنی اصلاح کریں اور اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں، تا کہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے۔ عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے۔ جو لوگ صرف وعظ کرتے ہیں، مگر خود اس پر عمل نہیں، وہ دوسروں پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈال سکتے، بلکہ ان کا وعظ بعض اوقات اباحت پھیلانے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ سننے والے جب دیکھتے ہیں کہ وعظ کہنے والا خود عمل نہیں کرتا۔ تو وہ ان باتوں کو بالکل خیالی سمجھتے ہیں۔ اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔ دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو۔ جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح پر سمجھ لیا ہو اور ناقص اور ادھورا علم نہ رکھتے ہوں کہ مخالفوں کے سامنے شرمندہ ہوں۔ اور جب کسی نے کوئی اعتراض کیا تو گھبرا گئے کہ اب اس کا کیا جواب دیں۔ غرض علم صحیح ہونا ضروری ہے اور تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو۔ یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولتمند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر پیدا نہ کر سکے۔ یہ تین چیزیں جب حاصل ہو جائیں۔ تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔

یہ شجاعت اور ہمت ایک کشش پیدا کرے گی کہ جس سے دل اس سلسلہ کی طرف کھچے چلے آئیں گے، مگر یہ کشش اور جذب دو چیزوں کو چاہتی ہے جن کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی۔ اول پورا علم ہو۔ دوم تقویٰ ہو۔ کوئی علم بدوں تقویٰ کے کام نہیں دیتا ہے اور تقویٰ بدوں علم کے نہیں ہو سکتا۔ سنت اللہ یہی ہے۔ جب انسان پورا علم حاصل کرتا ہے، تو اسے حیا اور شرم بھی دامنگیر ہو جاتی ہے۔ پس ان تینوں باتوں میں ہمارے واعظ کامل ہونے چاہئیں۔ اور یہ میں اس لئے چاہتا ہوں کہ اکثر ہمارے نام خطوط آتے ہیں۔ فلاں سوال کا جواب کیا ہے؟ فلاں اعتراض کرتے ہیں اس کا کیا جواب دیں؟ اب ان خطوط کے کس قدر جواب لکھے جاویں۔ اگر خود یہ لوگ علم صحیح اور پوری واقفیت حاصل کریں اور ہماری کتابوں کو غور سے پڑھیں تو وہ ان

مشکلات میں نہ رہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 281)

خدمت دین بھی عمر بڑھاتی ہے

جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں۔ ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت عمریں بڑھا دی جاویں گی۔ اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی۔ جو خادم نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں۔ کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے۔ اور جو سچے دل سے خادم ہے۔ وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 283)

مربیان کے لئے دنیوی علوم کی ضرورت

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ جس قوم سے تمہیں مقابلہ پیش آوے اس مقابلہ میں تم بھی ویسے ہی ہتھیار استعمال کرو جیسے ہتھیار وہ مقابلہ والی قوم استعمال کرتی ہے۔ اور چونکہ آجکل مذہبی مناظرہ کرنے والے لوگ ایسے امور پیش کر دیتے ہیں جن کا سائنس اور موجودہ علوم سے تعلق ہے اس لئے اس حد تک ان علوم میں واقفیت اور دخل کی ضرورت ہے جیسے مثلاً اعتراض کر دیتے ہیں کہ جن ممالک میں چھ ماہ تک آفتاب طلوع یا غروب نہیں ہوتا۔ وہاں نماز یا روزہ کے احکام کی تعمیل کس طرح پر ہوگی؟ اب جو شخص ان ممالک سے واقف نہیں یا ان باتوں پر اطلاع نہیں رکھتا وہ سنتے ہی گھبرا جاوے گا اور حیران ہو کر رہ جاوے گا۔ ایسا اعتراض کرنے والوں کا منشا یہ ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کی تکمیل کو ناقص قرار دیں کہ ایسے ممالک کے لئے کوئی اور حکم ہونا چاہئے تھا۔ غرض ایسے اعتراضات چونکہ آجکل ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری امر ہے کہ ان علوم میں کچھ نہ کچھ دسترس ضرور ہو۔

ایسا ہی بعض لوگ یہ بھی اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن شریف گردش آسمان کا قائل ہے جیسے فرمایا والسماء ذات الرجع۔ (الطارق:12) حالانکہ آجکل کے بچے بھی جانتے ہیں کہ زمین گردش کرتی ہے۔ غرض اسی قسم کے بیسیوں اعتراض کر دیتے ہیں اور تا وقتیکہ ان علوم میں کچھ مہارت اور واقفیت نہ ہو جواب دینے میں مشکل پیدا ہوتی ہے۔ یہ امر یاد رکھنا چاہئے کہ زمین یا آسمان کی گردش ظنی امور ہیں ان کو یقینیات میں داخل نہیں کر سکتے۔ ایک زمانہ تک گردش آسمان کے قائل رہے۔ پھر زمین کی گردش کے قائل ہو گئے۔ سب سے زیادہ ان لوگوں کی طبابت پر مشق ہے لیکن اس میں بھی دیکھ لو کہ آئے دن تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔ مثلاً پہلے ذیابیطس کے لئے یہ کہتے تھے کہ اس کے مریض کو میٹھی چیز نہیں کھانی چاہئے مگر اب جو تحقیقات ہوئی ہے تو کہتے ہیں کچھ حرج نہیں اگر سنگترہ بھی کھا لے یا چائے پی لے۔

غرض یہ سب علوم ظنی ہیں۔ اس موقعہ پر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ والسماء ذات الرجع کے معنے بتا دیئے جاویں۔ کیونکہ اس کا ذکر آ گیا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہئے کہ سماء کے معنے آسمان ہی کے نہیں ہیں بلکہ سماء بینہ کو بھی کہتے ہیں۔ گویا اس آیت میں اس بینہ کی جو زمین کی طرف رجوع کرتا ہے قسم کھائی ہے اور پھر وہ زمین جس سے شگوفے نکلتے ہیں۔ اکیلی زمین اور اکیلا آسمان کچھ نہیں کر سکتا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 600)

سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو

خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی (۔) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔ پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آیا۔ جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے تو طالب صادق کو چاہئے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے اور آگے قدم رکھے اور اس چشمہ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کرلے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں، تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ ....

تم ان راہوں سے آؤ۔ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے۔ اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے، پھینک دو۔ ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھینک دے۔ تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہوگا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔

تم پر خدا تعالیٰ کی حجت سب سے بڑھ کر پوری ہوئی ہے۔ تم میں سے کوئی بھی نہیں ہے جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا ہے۔ پس تم خدا تعالیٰ کے الزام کے نیچے ہو، اس لئے ضروری ہے کہ تقویٰ اور خشیت تم میں سب سے زیادہ پیدا ہو۔

(ملفوظات جلد دوم ص نمبر 138)

آداب دعوت الی اللہ

دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ عوام۔ متوسط درجے کے۔ امراء۔ عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور ان کا تکبر اور تعلّی اور بھی سدّ راہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو۔ قلّ و دلّ مگر عوام کو (۔) کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجہ کے لوگ۔ زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (۔) کی جاوے۔ وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کے مزاج میں وہ تعلّی اور تکبر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہے، اس لئے ان کو سمجھانا بہت مشکل نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ نمبر 161)

درازی عمر کا اصل گر

حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب نے اپنی رخصت کے ختم ہونے پر عرض کی کہ میں صبح جاؤں گا۔ فرمایا کہ:۔

خط و کتابت کا سلسلہ قائم رکھنا چاہئے۔

ڈاکٹر صاحب نے عرض کی کہ حضور میرا ارادہ بھی ہے کہ اگر زندگی باقی رہی تو انشاء اللہ بقیہ حصہ ملازمت پورا کرنے کے بعد مستقل طور پر یہاں ہی رہوں گا۔ فرمایا:۔

یہ سچی بات ہے کہ اگر انسان توبۃ النصوح کر کے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کر دے اور لوگوں کو نفع پہنچاوے تو عمر بڑھتی ہے۔ اعلاء کلمۃ (۔) کرتا رہے اور اس بات کی آرزو رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پھیلے۔ اس کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان مولوی ہو یا بہت بڑے علم کی ضرورت ہے بلکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے۔ یہ ایک اصل ہے جو انسان کو نافع الناس بناتی ہے اور نافع الناس ہونا درازی عمر کا اصل گر ہے۔ فرمایا:۔

تیس سال کے قریب گزرے کہ میں ایک بار سخت بیمار ہوا۔ اور اس وقت مجھے الہام ہوا اما ماینفع الناس .... اس وقت مجھے کیا معلوم تھا کہ مجھ سے خلق خدا کو کیا کیا فائدہ پہنچنے والے ہیں لیکن اب ظاہر ہوا کہ ان فوائد اور منافع سے کیا مراد تھی۔

غرض جو کوئی اپنی زندگی بڑھانا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ نیک کاموں کی (۔) کرے اور مخلوق کو فائدہ پہنچاوے۔

جب اللہ تعالیٰ کسی دل کو ایسا پاتا ہے کہ اس نے مخلوق کی نفع رسانی کا ارادہ کر لیا ہے تو وہ اسے توفیق دیتا اور اس کی عمر دراز کرتا ہے۔ جس قدر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ شفقت سے پیش آتا ہے اسی قدر اس کی عمر دراز ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا اور اس کی زندگی کی قدر کرتا ہے، لیکن جس قدر وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ اور لاابالی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

انسان اگر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف نہ کرے اور اس کی مخلوق کے لئے نفع رساں نہ ہو تو یہ ایک بیکار اور نکمی ہستی ہو جاتی ہے بھیڑ۔ بکری بھی پھر اس سے اچھی ہے جو انسان کے کام آتی ہے لیکن یہ جب اشرف المخلوقات ہو کر اپنی نوع انسان کے کام نہیں آتا تو پھر بدترین مخلوق ہو جاتا ہے اسی کی طرف اشارہ کر کے اللہ تعالیٰ نے فرمایا لقد خلقنا الانسان .... (التین :5) میں گرایا جاتا ہے۔

پس یہ سچی بات ہے کہ اگر انسان میں یہ نہیں ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے اوامر کی اطاعت کرے اور مخلوق کو نفع پہنچاوے تو وہ جانوروں سے بھی گیا گذرا ہے اور بدترین مخلوق ہے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 394)

دعوت الی اللہ کا اصل ذریعہ

اصل ذریعہ (۔) کا تقریر ہی ہے اور انبیاء اس کے وارث ہیں۔ اب انگریزوں نے اسی کی تقلید کی ہے۔ بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں ان کا طریق تعلیم یہی ہے کہ تقریروں کے ذریعہ سے تعلیم دی جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض وقت اس قدر لمبی تقریر فرماتے تھے کہ صبح سے لے کر شام تک ختم نہ ہوتی تھی۔ درمیان میں نمازیں آجاتیں تو آپ ان کو ادا کر کے پھر تقریر شروع کر دیتے تھے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 489)

ایک پاک اور قوی روح کی ضرورت

ہم ہمیشہ دعا کرتے ہیں اور ہماری ہمیشہ سے یہ آرزو ہے کہ یورپین لوگوں میں سے کوئی ایسا نکلے جو اس سلسلہ کے لئے زندگی کا حصہ وقف کرے لیکن ایسے شخص کے لئے ضروری ہے کہ کچھ عرصہ صحبت میں رہ کر رفتہ رفتہ وہ تمام ضروری اصول سیکھ لیوے جن سے اہل (۔) پر سے ہر ایک داغ دور ہو سکتا ہے اور وہ تمام قوت اور شوکت سے بھرے ہوئے دلائل سمجھ لیوے۔ جن سے یہ مرحلہ طے ہو سکتا ہے تب وہ دوسرے ممالک میں جا کر اس خدمت کو ادا کر سکتا ہے اس خدمت کے برداشت کرنے کے لئے ایک پاک اور قوی روح کی ضرورت ہے جس میں ہو گی وہ اعلیٰ درجہ کا مفید انسان ہوگا اور خدا کے نزدیک آسمان پر ایک عظیم الشان انسان قرار دیا جاوے گا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ نمبر 451)

مکرم مظفر احمد صاحب چوہدری۔ ایم اے آرکیالوجی

آرکیالوجی بطور کیریئر

واقفین نو کی کیریئر پلاننگ اور آئندہ خدمات کے لئے منصوبہ بندی کی غرض سے وکالت وقف نو وقتاً فوقتاً مختلف طریق سے واقفین نو کی رہنمائی کرتی رہتی ہے۔ یہ درست ہے کہ ان واقفین نو میں سے سب سے زیادہ تعداد میں مربیان اور معلمین وقف جدید درکار ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ کم وبیش اٹھائیس دیگر شعبہ جات میں بھی واقفین نو کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں تفصیلی معلومات وکالت وقف نو سے مل سکتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پندرہ سال سے زائد عمر واقفین نو اپنے پیشہ کے انتخاب کے سلسلہ میں وکالت وقف نو سے مشورہ کریں اور اس مشورہ اور رہنمائی میں اپنی آئندہ تعلیم کا لائحہ عمل ترتیب دیں۔ ان میں سے ایک اہم شعبہ آرکیالوجی یعنی آثار قدیمہ کا شعبہ بھی ہے۔ اس شعبہ کی اہمیت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درج ذیل ارشاد سے واضح ہوجاتی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

’’ان میں سے کچھ Egyptologist بنیں۔ کچھ دیگر جو آثار قدیمہ کے ماہرین مختلف دنیا میں کام کررہے ہیں ان کے علوم سیکھیں۔ بڑے بڑے ماہرین کے ساتھ ان کی شاگردی اختیار کریں۔ وہ زبانیں سیکھیں جن کی ضرورت ہے اور اگلے تیس چالیس سال کے عرصے کے اندر اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بہت گہرے احمدی محققین پیدا ہوجائیں۔ جو خدمت (دین) اور خدمت قرآن کے نظریہ کے ساتھ اپنی تحقیق کو آگے بڑھائیں۔ آپ وہی بات ظاہر کریں جو جستجو سے ثابت ہو اور یہ یقین رکھیں اور ایمان رکھیں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس میں کبھی آپ کو ٹھوکر نہیں لگے گی کہ جو حقائق طبعی طور پر یقینی طور پر نکلیں گے وہ ضرور قرآن کے حق میں گواہی دیں گے‘‘۔

(درس القرآن 22 فروری 1995ء)

اس پس منظر میں یہ مضمون شائع کیا جارہا ہے۔ (وکیل وقف نو)

آرکیالوجی دراصل زمانہ قدیم کے چھوڑے ہوئے انسانی آثار کے مطالعہ سے گزرے ہوئے لوگوں، معاشروں اور ان کے ماحول کو سمجھنے کے علم کا نام ہے۔ انسانی ماضی کا ایک بڑا حصہ ایسا ہے جس کے بارے میں کوئی تاریخی ریکارڈ موجود نہیں، اسے Prehistoric Era کہا جاتا ہے۔ دوسرا دور Historic Period کہلاتا ہے۔ ان دونوں کے درمیان Proto Historic Period آتا ہے۔ عموماً آرکیالوجی کا علم ماقبل تاریخ اور تاریخی دور، دو حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آگے اس علم کی اور بہت سی ذیلی شاخیں ہیں۔ جن میں سے بعض کا تذکرہ آگے آئے گا۔

عموماً ترقی یافتہ ممالک یا ایسے ممالک کے نوجوان جہاں قدیم آثار کثرت سے ہوں بالعموم آرکیالوجی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ بچپن سے ہی رضا کارانہ طور پر کھدائیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ شاید ہی کوئی شخص ایسا ہو جو آثار قدیمہ کے عجائب گھروں، قدیم عمارتوں اور شہروں کے کھنڈرات اور قدیم اشیاء میں دلچسپی نہ لیتا ہو۔ وہ طلباء جن کی دلچسپی آرکیالوجی میں بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہے وہ اس علم کی باقاعدہ تعلیم حاصل کرکے اس کی کسی شاخ میں سپیشلائز کرکے عملی تحقیق کے ذریعے اس علم کو اپنا کیریئر بناتے ہیں۔

ترقی پذیر ممالک میں بالخصوص پاکستان میں زیادہ تر لڑکے اور لڑکیاں صرف ایم اے کی سند حاصل کرنے کے لئے اس ڈیپارٹمنٹ کا رخ کرتے ہیں۔ بہت کم افراد ایسے ہوتے ہیں جو کہ ذاتی دلچسپی کے تحت اس مضمون کو اپناتے ہوں۔ احمدی بچے خدمت قرآن کے جذبے سے سرشار ہوکر اس علم کی تحصیل کرسکتے ہیں۔

پاکستان میں آرکیالوجی کی تدریس

پاکستان میں صوبہ سرحد میں میٹرک، ایف ایس سی لیول سے پی ایچ ڈی لیول تک آرکیالوجی پڑھائی جاتی ہے۔ ہزارہ یونیورسٹی میں بھی ایم اے آرکیالوجی کرایا جاتا ہے۔ صوبہ سندھ میں بھی آرکیالوجی کی تدریس یونیورسٹی کی سطح پر ہوتی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی میں بھی اس کی تدریس ایم اے کی سطح پر ہوتی ہے۔ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر اس کی تدریس ہوتی ہے۔ کراچی میں بھی کورسز مہیا ہیں۔

دیگر ممالک میں داخلہ لینا مقصود ہو تو بہتر ہے کہ پاکستان سے ایم اے کرنے کے بعد داخلہ لیا جائے۔ انٹرنیٹ پر ہر قسم کی معلومات مہیا ہیں۔ برطانیہ کی ایک یونیورسٹی بھاری فیس کے عوض انٹرنیٹ اور ڈاک کے ذریعے بھی اعلیٰ سطح کے بعض کورسز کراتی ہے۔

وقف نو اور آرکیالوجی

واقفین نو کے مجوزہ کیریئرز کی فہرست میں آرکیالوجی بھی شامل ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم کے ایک بڑے حصے میں گزشتہ اقوام اور ان کے آثار کا ذکر ہے۔ قرآن کریم کے ان حصوں کو سمجھنے، سمجھانے اور ان کے بیان کے مقاصد کو پوری طرح حاصل کرکے غیروں کے سامنے قرآن کریم کے اس عظیم پہلو کو پیش کرنے کے لئے یہ علم فی الزمانہ نہایت ضروری ہے۔

قرآن کریم میں بیان شدہ ارتقائے انسانی، تہذیب وتمدن، معاشیات، مذاہب، شخصیات، اقوام اور بستیوں وغیرہ پر تدبر اور تحقیق اور پھر اسے صداقت قرآن کے طور پر پیش کرنے کے لئے بڑی تعداد میں واقفین نو اور دیگر محققین کی ضرورت ہے۔

آرکیالوجی کی وہ شاخیں جو واقفین نو کے لئے کارآمد ہیں۔

- Field Archaeology
- Biblical Archaeology
- Near Eastern Archaeology
- Prehistory
- Protohistory
- Egyptology
- Sumeriology

پاکستان میں ان میں سے صرف فیلڈ آرکیالوجی، پری ہسٹری اور پروٹو ہسٹری کی تدریس ہوتی ہے۔ Near Eastern Prehistory ایم فل کی سطح پر پڑھائی جاتی ہے۔

قرآنی آرکیالوجی کے لئے آرکیالوجی کے ماہرین کے ساتھ ساتھ عربی، عبرانی، آرامی اور سریانی، اکادی، اشوری، سمیری، قدیم مصری، ایبلائی، اوغیرت اور دیگر قدیم السنہ کے ماہرین بھی درکار ہیں۔ Cuneiform Script اور Hieroglyphics کے بہت سے ماہرین بھی چاہیئے ہوں گے۔

قرآنی آثاریات (Quranic Archaeology)

Biblical Archaeology تو عرصہ دراز سے علم کی ایک علیحدہ شاخ کے طور پر موجود ہے اور دنیا کے بہت سے اداروں میں اس میں اعلیٰ سندات بھی دی جاتی ہیں لیکن Quranic Archaeology نہ تو باقاعدہ علم کے طور پر ابھی تک متعارف ہوئی ہے اور نہ ہی اس کی تدریس شروع ہوسکی ہے۔ حالانکہ یہ وقت کی اشد ترین علمی ترجیحات میں سے ایک ہے۔ 1999-2001ء میں جب میں پشاور یونیورسٹی سے ایم اے آرکیالوجی کررہا تھا تو میں نے Quranic Archaeology کے نظریہ پر کام شروع کیا اور بعد ازاں اس کا مجوزہ نصاب بھی ترتیب دیا۔

2003ء میں جب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے Curriculam Development Project کے تحت جو وزارت تعلیم کے تحت کام کررہا تھا۔ Revised Curriculam of Archaeology ترتیب دینے کے لئے کمیٹی قائم کی اس کے Revised Curriculam کے صفحہ نمبر 67 پر قرآنی آرکیالوجی کا ذکر یوں ہے۔

Paper XIX

Quranic Archaeology

This course will deal with the identification and Archaeology of all those lands and people who have been mentioned in The Holy Quran.

اسے ایم اے، ایم ایس سی فائنل کے Optional Course کے طور پر نصاب میں داخل کیا گیا ہے۔ تاہم اس کے استاد اور تفصیلی نصاب مہیا نہ ہونے کی وجہ سے اس کی تدریس نہیں ہورہی۔ اس تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ اگر اب کوئی طالبعلم اسے اختیاری مضمون کے تحت لینا چاہے تو کم سے کم دنیا بھر میں پاکستان ایک ایسا ملک ہے جس کے نصاب میں اس کی گنجائش موجود ہے۔

جب قرآنی آرکیالوجی کے لئے ان علوم کو جاننے والے محققین موجود ہوں گے تو:

1۔ ارتقائے انسانی کا مطالعہ

2۔ زبان کے آغاز اور ارتقاء کا آرکیالوجی کے تناظر میں مطالعہ

3۔ قرآنی بیانات کی روشنی میں قدیم اقوام کے مساکن اور قدیم راستوں کی دریافت

4۔ ’’فلسفہ آثاریات‘‘ یعنی گزشتہ اقوام کے چھوڑے ہوئے مادی آثار سے ان کی تباہی کے آثار دریافت کرکے دور جدید میں ان اسباق سے فائدہ اٹھانا۔ نیز حقوق العباد بجانہ لانے اور قوموں کی تباہی میں تعلق کا مطالعہ۔

5۔ قرآنی اصطلاحات آرکیالوجی وغیرہ میں کام ہوسکے گا۔

کن لوگوں کو اس فیلڈ میں آنا چاہیئے

اگر آپ آرکیالوجی کی طرف آنا چاہتے ہیں تو:

1۔ طبعی رجحان بہت ضروری ہے۔

2۔ قناعت پسندی اور غیر معمولی دیانت داری اور اخلاقی جرأت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بالعموم یہ ایک Non Paying مضمون ہے۔ دوسرے نوادرات اور معلومات کی حفاظت اور معلومات کی دیانت دارانہ اشاعت اس میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

3۔ مسلسل جسمانی اور ذہنی محنت سے گھبرانے والوں کے لئے آرکیالوجی مناسب انتخاب نہیں۔

آرکیالوجی دیکھنے میں بہت دلچسپ لیکن حقیقت میں اس کے بعض پہلو خاصے خشک ہیں۔ طلباء کو یہ ذہن میں رکھ کر اس کی طرف آنا چاہیئے کہ اس کی چمک دمک جو میوزیم میں نظر آتی ہے وہ عوامی نوعیت کی ہے۔ بطور علم اس سے صرف طبعی رجحان رکھنے والے ہی محظوظ ہوسکتے ہیں۔

4۔ آرکیالوجی اور تاریخ میں سے کسی ایک مضمون کے ساتھ بی اے کرنے والوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔

5۔ آرکیالوجی اس وجہ سے پرائیویٹ نہیں ہوسکتی کہ اس میں بہت سا فیلڈ ورک شامل ہوتا ہے۔

6۔ داخلے مختلف یونیورسٹیوں میں بی اے کے نتائج آنے کے بعد شروع ہوتے ہیں۔

(باقی صفحہ 6 پر)

بعض بیماریوں کے لئے آزمودہ نسخے

جلنا اور جھلسنا

جسم کے جلنے کو ماہرین طب نے تین درجوں میں بانٹ رکھا ہے یعنی پہلا دوسرا اور تیسرا۔ گرم برتن چھو لینے، نہانے کا گرم پانی گرنے، گرم گھی یا تیل کے چھلک جانے وغیرہ سے جسم کا کوئی حصہ جلے تو طبی اصطلاح میں اسے پہلے درجے کا جلنا کہتے ہیں۔ اس سے سخت جلن ہوتی ہے اور جلد بھی سرخ ہو جاتی ہے۔ اس صورت میں آپ فوراً متاثرہ حصے کو ٹھنڈے پانی میں ڈبو دیں یا دھو لیجئے۔

جسم زیادہ جل جائے، تو یہ دوسرے درجے کا جلنا ہے۔ اس حالت میں جلد صرف سرخ ہی نہیں ہوتی بلکہ آبلے بھی پڑ جاتے ہیں۔ آپ نہ تو آبلے پھوڑیئے نہ کسی قسم کی دوائی اور کریم استعمال کریں۔ اگر آپ کے گھریلو باغیچے میں کنوار گندل میسر ہے تو اس کا پتا توڑ کر چپٹے رخ درمیان سے چیریئے اور گودا جلی ہوئی جگہ پر لگا دیجئے۔ اگر کنوار گندل نہ ہو تو شہد بھی یہی کام دے سکتا ہے۔ اس عمل سے نہ صرف ٹھنڈک محسوس ہوگی بلکہ کسی قسم کی عفونت کا خطرہ بھی نہیں رہے گا۔ انڈے کی سفیدی بھی سکون اور عفونت سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔

شدید قسم کے جلنے یعنی تیسرے درجے کی صورت میں متاثرہ شخص کو فوری طبی توجہ درکار ہوتی ہے۔ جب تک طبی امداد آئے، مریض کو لٹا کر گیلے کپڑے سے جسم کا متاثرہ حصہ ڈھانپ دیں۔ جسم کے ساتھ چپکے کپڑے علیحدہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ ڈاکٹر کا کام ہے۔ نیز اپنے حواس قابو میں رکھئے تا کہ کوئی غلط قدم نہ اٹھا بیٹھیں۔

گلے کی خرابی

میتھی کے بیجوں سے بنائے گئے جوشاندے سے غرارے کرنا گلے کی عام خراش دور کرنے کا عمدہ ٹوٹکا ہے۔ جوشاندہ بنانے کے لئے ایک لٹر پانی میں دو چمچ میتھی کے بیج ڈال کر ہلکی آنچ پر آدھا گھنٹہ پکنے دیں۔ بعد ازاں کمرے کے درجہ حرارت میں پانی ٹھنڈا کر کے چھان لیں۔ تیار شدہ جوشاندے کے غرارے کیجئے۔

میتھی کے پتوں کا جوشاندہ منہ کے زخم مندمل کرنے کا عمدہ علاج ہے۔ مٹھی بھر پتے ایک گلاس پانی میں ابالئے اور اس سے غرارے کیجئے۔

کھانسی، نمونیہ، انفلوئنزا، ناک کی سوزش اور نزلہ وغیرہ کے ابتدائی مراحل میں سانس کی نالیوں کی سوزش جنم لیتی ہے۔ یہ تکلیف رفع کرنے کے لئے میتھی کی چائے مؤثر ہے۔ اس سے پسینے کا اخراج اور زہریلے مادوں کا خاتمہ ہوتا ہے، نیز بخار کا دورانیہ کم ہو جاتا ہے۔

روزانہ چار پیالی چائے پینا بہتر ہے۔ حالت بہتر ہونے پر چائے بتدریج کم کرتے جایئے۔ ذائقہ بہتر بنانے کے لئے لیموں کا رس چند قطرے ملا لیں لیکن دوران علاج کوئی دوا یا خوراک نہ لیں کیونکہ فاقے کی وجہ سے سانس کا عمل بہتر ہوتا ہے۔ چند دن علاج سے نظام تنفس درست حالت میں آ جائے گا۔

ادرک کی چائے بھی درج بالا فوائد رکھتی ہے۔ تھوڑی سی ادرک پانی میں ابالئے اور پھر اس میں تھوڑا سا شہد ملا کر پانی پی لیجئے۔ دن میں دو بار چائے پینا مفید ہے۔

کن پیڑے

ہرڑ پیس کر اس کا گاڑھا لیپ بنا لیجئے۔ اسے کن پیڑوں پر لگانے سے سوجن اور تکلیف دور ہوتی ہے۔ دو تین بار استعمال سے غدود معمول پر آ جاتے ہیں۔

پیپل کے پتے گھی سے چپڑ کر توے پر گرم کریں اور نیم گرم حالت میں کن پیڑوں پر باندھ دیں۔ دن میں تین مرتبہ یہ عمل دہرائیں۔ اگلے روز ہی افاقہ محسوس ہوگا۔

پھوڑے پھنسیاں

کریلے پھوڑے پھنسیوں کا قدرتی علاج ہیں۔ بطور سالن ہم انہیں کھاتے ہی ہیں مگر کچے کریلے کا رس بطور دوا پھنسیوں، پھوڑوں کو شفا بخشتا ہے۔ دن میں دو تین بار تھوڑا سا رس لگا کر شفا پایئے۔

☆ پیاز گرم کر کے پھوڑے پھنسیوں پر باندھ دیجئے، جلد پک کر پھوٹ جائیں گے۔

☆ اسپغول پیس کر عرق گلاب یا سرکے میں ملایئے۔ یہ مرہم لیپ کرنے سے ورم اور پھوڑے پھنسیاں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ برسات میں جامن کھانا انسان کو ان سے بچاتا ہے۔

☆ شیشم کے پتے 250 گرام چار گلاس پانی (1000 گرام) میں رات بھر بھگویئے۔ صبح پانی آگ پر چڑھا دیں۔ جب آدھا رہ جائے، تو آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لیجئے۔ بعد ازاں چھان کر پانی دوسرے برتن میں نکال لیں۔ 750 گرام چینی ڈال کر پھر آگ پر چڑھایئے اور شربت کا قوام تیار کر لیں۔ یہ شربت صبح شام بقدر ایک چھٹانک حسب ضرورت پانی میں ملا کر پینے سے خون صاف اور قبض دور ہوتا ہے۔ نیز جلد پھوڑے پھنسیوں سے پاک ہو جاتی ہے۔

☆ گولر کے پتے بھی دافع پھوڑے پھنسی ہیں۔

☆ پھوڑے پھنسی، داد، چنبل، ایگزیما اور خون کی کئی بیماریوں کا علاج نیم بھی ہے۔ نیم کے تازہ پتے ایک تولہ، مغز بادام پانچ عدد اور مرچ سیاہ دو عدد لیجئے۔ انہیں موٹا موٹا پیس لیں۔ تھوڑے سے پانی میں چینی یا شہد سے میٹھا کر کے ایک تا دو ہفتے استعمال کیجئے۔ یہ خون صاف کرنے کا عمدہ طریقہ ہے۔ خون صاف ہو جائے، تو فاسد خون سے وابستہ تمام امراض ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ منڈی بوٹی ایک تولہ اور شیشم (ٹاہلی) کے پتے اکیس عدد ایک پیالی پانی میں رات بھر بھگو رکھئے۔ صبح کو مل چھان کر پانی شہد یا چینی سے میٹھا کر کے پی لیجئے۔ بعد کو پتوں اور منڈی بوٹی میں پھر پانی ڈالئے اور شام چار بجے حسب سابق مل چھان کر پی لیں۔ اس نسخے کے چند روزہ استعمال سے خون کی تیزابیت دور ہوگی اور خارش نیز پھوڑے پھنسیاں غائب ہو جائیں گی۔

گوہانجنی

لونگ کا ڈنٹھل پانی میں گھس کر گوہانجنی پر لگانے سے آرام ملتا ہے۔

چہرے کے کیل مہاسے

بلوغت کے آغاز میں نوجوان لڑکے لڑکیاں اس مسئلے کے ہاتھوں سخت تنگ ہوتے ہیں۔ انہیں دور کرنے کے لئے درج ذیل گھریلو ٹوٹکے کام میں لایئے۔

☆ دھنیے کا رس ایک چمچی، ہلدی ایک چٹکی ملا کر کیل، پھنسیوں اور مہاسوں پر باقاعدگی سے لیپ کیجئے۔ جلد یا بدیر ان کا خاتمہ ہو جائے گا۔

☆ دارچینی کا سفوف آدھی چمچی میں لیموں کا رس چند قطرے ملایئے اور لیپ کیجئے، نسخے کا باقاعدہ استعمال کیل مہاسے دور کرتا ہے۔

☆ تازہ پودینے کا رس رات کو چہرے پر لگایئے۔ یہ کیل پھنسیاں ٹھیک کرنے کے ساتھ ساتھ جلد کی خشکی بھی دور کرتا ہے۔ یہی رس کیڑوں کے کاٹنے والی جگہ، ایگزیما، خارش اور جلد کی سوزش پر لگانا بھی مفید ہے۔

☆ کیل مہاسوں پر لہسن کی تریاں چھیل کر رگڑیے، نشان چھوڑے بغیر تحلیل ہو جائیں گے۔ یہ عمل دن میں متعدد بار کیجئے۔ لہسن کا بیرونی استعمال داغ دھبے اور چھائیاں بھی دور کرتا ہے۔

☆ سنگترے کا خشک چھلکا بھی اس مسئلے کا شافی حل ہے۔ اسے پانی کے ساتھ کسی پتھر پر اچھی طرح رگڑ لیجئے اور پھر کیل، مہاسوں اور پھنسیوں پر لگایئے۔ یہ مرہم بناتے وقت بارش کا پانی استعمال کریں، یہ زیادہ مؤثر ہو جاتا ہے۔

دانت درد

دانت یا مسوڑھے میں درد ہو تو اس جگہ ادرک کا چھوٹا سا ٹکڑا دبا کر رکھئے۔ سکون ملے گا۔ مجرب نسخہ ہے۔

☆ ٹھنڈا گرم لگنے کے باعث دانت درد سے بھی زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ گھریلو منجن اس دکھ سے نجات دلاتا ہے۔ تیاری کی ترکیب یہ ہے۔

ایک پاؤ تخم ریٹھا جلا کر کوئلہ بنا دیں۔ پھر اس میں ہم وزن پھٹکڑی بریاں ملایئے اور باریک پیس کر منجن بنا لیں۔ یہ ٹھنڈا گرم لگنے کی شکایت دور کرنے کے علاوہ ہلتے دانت اپنی جگہ مضبوطی سے جماتا ہے۔

ٹوتھ پیسٹ اور برش کے بجائے مسواک بذات خود دانتوں کی جملہ بیماریوں کی دوا ہے۔

پھٹی ایڑیاں

☆ رات کو سونے سے قبل چند قطرے گلیسرین ہتھیلی پر ڈالیے اور اس میں چند قطرے پانی ملا کر ایڑیوں پر مل لیں، چند دن میں نرم پڑ جائیں گی۔

☆ نہانے سے پہلے ایڑیوں پر ویزلین کا مساج کیجئے۔

رنگت نکھارنا

☆ ذرا سے دودھ میں آدھا لیموں نچوڑ لیں۔ پھر یہ آمیزہ چہرے اور ہاتھوں پر مل لیں۔ آدھ گھنٹہ بعد دھو ڈالیے۔

☆ رات کو سونے سے پہلے تازہ لیموں سے چہرے، گردن اور بازوؤں پر مساج کیجئے اور صبح اٹھ کر چہرہ دھو لیں۔ جلد ملائم ہو جائے گی اور رنگت میں بھی نکھار پیدا ہوگا۔ ٹخنوں، کہنیوں وغیرہ پر موجود سیاہ دھبے بھی اس نسخے سے دور ہو سکتے ہیں۔

(اردو ڈائجسٹ دسمبر 2005ء)

(بقیہ صفحہ 5)

7۔ بالعموم اس کا میرٹ بہت اونچا نہیں ہوتا۔

8۔ اگر فوراً داخلہ نہ بھی ملے تو کچھ عرصے میں کافی سیٹیں خالی ہو جاتی ہیں اور دوسرے ڈیپارٹمنٹوں سے ٹرانسفر کرائی جا سکتی ہے۔

9۔ پنجاب اور ہزارہ یونیورسٹی میں تو اوپن میرٹ ہے۔ پشاور یونیورسٹی میں باقی صوبہ جات کی ایک ایک نشست ہے۔ پشاور یونیورسٹی میں اگر سیلف فنانس سکیم جاری ہو تو اس کے تحت بھی داخلہ مل جاتا ہے۔

مزید معلومات درکار ہوں تو وکالت وقف نو کے پتہ پر یا اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

archeohistorian@gmail.com

دارچینی

دارچینی کا تیل اور اس کی چھال کا جوشاندہ اور سفوف ریاحی بیماریوں کو دور کرنے کے علاوہ اعصابی تناؤ کم کرتا ہے۔ دارچینی کھانے سے یادداشت بہتر ہوتی ہے۔ روزانہ رات کو چٹکی بھر دارچینی کا سفوف شہد کے ساتھ کھایا جائے تو رنگ نکھرتا ہے۔ حافظہ مضبوط ہوتا ہے اور پیشاب کے جملہ امراض ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ دائمی نزلہ زکام کے مریضوں کے لئے بہتر ہے۔ اگر دارچینی کا موٹا سفوف ایک گلاس پانی میں چٹکی بھر سیاہ مرچ کے سفوف اور شہد کے ساتھ ابال کر پیا جائے تو انفلوئنزا، گلے کی خراش اور ملیریا کا بہترین علاج ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62749 میں Hameed Osman

ولد Osman.K. Ampprah پیشہ فارمر عمر 37 سال بیعت .... ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hameed Osman گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62750 میں Nkan Sah Dawood

ولد Bin Yaqub Essiah Mehdi پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nkan Sah Dawood گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62751 میں Rafiq Saah

ولد Muhammad Kwame Saah پیشہ فارمنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rafiq Saah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62752 میں Marriam Hakeem

زوجہ Abdul Hakeem پیشہ فارمنگ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Marriam Hakeem گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62753 میں Ahmad Anogah

ولد Anogah پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Anogah گواہ شد نمبر 1 Issah Addae گواہ شد نمبر 2 Mustapha

مسل نمبر 62754 میں Athiah Gunawan

زوجہ Gunawan Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 10 گرام زیور مالیتی -/RP1250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Athiah Gunawan گواہ شد نمبر 1 Sayidul Kohar گواہ شد نمبر 2 Gunawan Ahmad

مسل نمبر 62755 میں Yulianti Mansyurah Tahira

زوجہ A.Malik Ajaaz پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 5 گرام زیور مالیتی -/RP700000۔ 2۔ طلائی زیور 32 گرام مالیتی -/RP4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yulianti Mansyurah Tahira گواہ شد نمبر 1 Hammad Ahmad گواہ شد نمبر 2 A.Malik Ajaaz

مسل نمبر 62756 میں Ami Rahmatunn nissa

زوجہ Diem Muhammad پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ami Rahmatun nissa گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Diem Muhammad

مسل نمبر 62757 میں Dien Muhammad

ولد Arif Dastaman پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP4000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dien Muhammad گواہ شد نمبر 1 Erwin Purnama گواہ شد نمبر 2 Arif Dastaman

مسل نمبر 62758 میں N.M رابعہ بی بی

زوجہ N.M عبدالقادر قوم تامل کرین پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/Kyats 3300000۔ 2۔ حق مہر -/1000 چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Kyats190000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ N.M رابعہ بی بی گواہ شد نمبر1 محمد سالک گواہ شد نمبر2 M.S عبدالسلام

مسل نمبر 62759 میں N.M رشیدہ بانو

زوجہ N.M طاہر احمد قوم تامل پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت 2001ء ساکن میانمار برما بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور Kyats 65000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 15000/- چٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ N.M رشیدہ بانو گواہ شد نمبر1 محمد سالک گواہ شد نمبر2 M.S عبدالسلام

مسل نمبر 62760 میں Ismail

ولد Hussein پیشہ Private عمر57 سال بیعت 1964ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع ملائیشیا RP150000/- کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ RM1520/- ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismail گواہ شد نمبر1 Abdul Razak گواہ شد نمبر2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 62761 میں حافظ حلیم ابراہیم بقاپوری

ولد محمد ادریس بقاپوری قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ حلیم ابراہیم بقاپوری گواہ شد نمبر1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 62762 میں عفت بشارت ادریس

زوجہ محمد ادریس بقاپوری قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 23000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 146.6 گرام مالیتی Dh8800/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت بشارت ادریس گواہ شد نمبر1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر2 مرزا وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 62763 میں بشارت لطیف ناصر بھٹی

ولد ڈاکٹر خالد لطیف اختر بھٹی پیشہ بزنس عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق وسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dhm2500/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت لطیف ناصر بھٹی گواہ شد نمبر1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر2 مرزا سیم احمد بیگ

مسل نمبر 62764 میں Hasna Malik

زوجہ کاشف سجاد ملک پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 379 گرام مالیتی Dhm22300/-۔ 2۔ حق مہر 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dhm500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hasna Malik گواہ شد نمبر1 شمس داؤد کھوکھر گواہ شد نمبر2 مرز وسیم احمد بیگ

مسل نمبر 62765 میں

Kafayah Babarinde

زوجہ Muallim. A. Hadi پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 40000/- نائیجیرین۔ اس وقت مجھے مبلغ 8250/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kafayah Babarinde گواہ شد نمبر1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62766 میں Mulikat

بنت Lawal پیشہ Sewing Mistross عمر36 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Mulikat گواہ شد نمبر1 Solih گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62767 میں فرحت عنبرین شفقت

زوجہ شفقت اللہ خان قوم بلوچ پیشہ .... عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 150000/- روپے (نقد وصول 90000/- روپے + 4 تولے زیور) طلائی زیور مالیتی 75000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت عنبرین شفقت گواہ شد نمبر1 راشد منور گواہ شد نمبر2 وسیم اظفر

مسل نمبر 62768 میں شہزاد کاہلوں

ولد شاہد کاہلوں قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ 2 عدد واقع پاکستان مالیتی 160000/- ڈالر۔ مکان واقع ٹورانٹو مالیتی 300000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد کاہلوں گواہ شد نمبر1 محمد شریف گواہ شد نمبر2 محمد حنیف

مسل نمبر 62769 میں محمودہ ہما منگلا

زوجہ عثمان احمد منگلا پیشہ خانہ داری عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 اونس مالیتی اندازاً 5000/- ڈالر۔ 2۔ زیور چاندی 8 اونس

مالیتی -/54 ڈالر۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/21000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ ہما منگلا گواہ شد نمبر1 عثمان احمد منگلا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 نسیم اے خان ولد عبدالستار

مسل نمبر 62770 میں سید محمد احمد

ولد سید محمد حسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مشترکہ واقع دارالرحمت شرقی اے ربوہ میں 1/3 حصہ۔2۔ مشترکہ رہائشی مکان واقع U.S.A ۔3۔ Town Home مشترکہ واقع U.S.A۔اس وقت مجھے مبلغ -/5150 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید محمد احمد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر فضل احمد گواہ شد نمبر2 منور اے سعید

مسل نمبر 62771 میں عائشہ خالد

زوجہ بلال خالد پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔2۔زیور طلائی مالیتی -/5000 ڈالر۔3۔زیور ڈائمنڈ مالیتی -/2000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ خالد گواہ شد نمبر1 ودود چوہدری گواہ شد نمبر2 امتیاز احمد چوہدری

مسل نمبر 62772 میں سعید احمد انور

ولد بشیر احمد مرحوم قوم کشمیری پیشہ ریٹائرڈ عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان مالیتی -/100000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1084 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد انور گواہ شد نمبر1 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری ایم شریف باجوہ

مسل نمبر 62773 میں آصفہ طلعت شریف رندھاوا

بنت احمد شریف رندھاوا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی چین مالیتی 38/ سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ طلعت شریف رندھاوا گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد چوہدری محمد یعقوب گواہ شد نمبر2 این۔اے مانگٹ ولد ایم شفیع

مسل نمبر 62774 میں ڈاکٹر شہناز بانو

زوجہ ڈاکٹر شکیل احمد پیشہ ڈاکٹر عمر32 سال بیعت 2003ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/3700 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر شہناز بانو گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر23045 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62775 میں Sumera Etimad

بنت Mohd.Etimaduddin پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/120 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sumera Etimad گواہ شد نمبر1 غلام رحمانی ولد غلام جیلانی گواہ شد نمبر2 شاہد احمد ولد معین الدین احمد

مسل نمبر 62776 میں Nasir Orchard

ولد Bashir.A.Orchard پیشہ بس ڈرائیور عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Nasir Orchard گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد ابراہیم ولد چوہدری عطاء محمد گواہ شد نمبر2 رانا مشہود احمد ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 62777 میں شاہ محمود ذاکر

ولد شاہ محمود دالاسلام پیشہ کاروبار عمر51 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی جگہ مع بلڈنگ برقبہ 0.005/ ایکڑ مالیتی -/TK1000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہ محمد ذاکر گواہ شد نمبر1 محمد علی گواہ شد نمبر2 محمد ابو بکر Akand

مسل نمبر 62778 میں Mohammad Moazzem Hussain

ولد Mohammad Abul Hussain Mondal پیشہ ٹیچر عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK4500 ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد معظم حسین گواہ شد نمبر1 محمد ابوالحسین والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد ابو بکر

مسل نمبر 62779 میں روشن آرا بیگم

زوجہ یونس علی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 2.5 بیگھہ مالیتی -/TK200000۔ 2۔طلائی زیور مالیتی -/TK13000۔3۔حق مہر -/TK1000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روشن آرا بیگم گواہ شد نمبر 1 Md.Sazdar Radaman گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرزاق

مسل نمبر 62780 میں محمودہ اسلام

زوجہ محمد سراج الاسلام پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK40000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ اسلام گواہ شد نمبر 1 محمد سراج الاسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Md.Jahidur Rahman

مسل نمبر 62781 میں احسن احمد چوہدری

ولد بشیرالدین افضل احمد خان چوہدری پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد علی گواہ شد نمبر 2 ابوالخیر

مسل نمبر 62782 میں محمد یونس علی

ولد مرحوم محی الدین پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1960ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ مالیتی -/TK45000۔ 2۔ نیم پختہ مکان برقبہ Cubil 20x10 مالیتی -/TK60000۔ 3۔ کچے مکان دو عدد برقبہ Cubil 15x8 مالیتی -/TK40000۔ 4۔ زرعی اراضی 7.5 بیگھہ مالیتی -/TK770000۔ 5۔ بینک بیلنس -/TK8000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس علی گواہ شد نمبر 1 Md.Abdur Razzaw گواہ شد نمبر 2 Md.Moyssar Hossain

مسل نمبر 62783 میں فریحہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رشید الدین شہید

مسل نمبر 62784 میں چوہدری حبیب احمد

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ 6 کنال واقع یکووالہ بنگلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری حبیب احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد ولد چوہدری حبیب احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل احمد وصیت نمبر 39565

مسل نمبر 62785 میں جمیلہ اختر

زوجہ چوہدری حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6505 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل احمد وصیت نمبر 39565

مسل نمبر 62786 میں چوہدری حفیظ احمد

ولد چوہدری حبیب احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 9 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 13 مرلہ واقع احمد نگر مالیتی -/270000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری جمیل احمد وصیت نمبر 39565 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 62787 میں بشارت احمد

ولد جمال دین قوم آرائیں پیشہ کارکن دارالصناعۃ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3755 روپے ماہوار بصورت کارکن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر 62788 میں شاہدہ پروین

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد علی وصیت نمبر 46305

مسل نمبر 62789 میں عنبرین مختار

بنت مختار احمد سبحانی قوم بدھرا ملک پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت 1989ء ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنبرین مختار گواہ شدنمبر1 مختار احمد سبحانی والد موصیہ گواہ شدنمبر2 مزمل مختار ولد مختار احمد سبحانی

مسل نمبر 62790 میں ثمینہ مختار

بنت مختار احمد سبحانی قوم بدھرا ملک پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ مختار گواہ شدنمبر1 مختار احمد سبحانی والد موصیہ گواہ شدنمبر2 مزمل مختار ولد مختار احمد سبحانی

مسل نمبر 62791 میں کلثوم مختار

بنت مختار احمد سبحانی قوم بدھرا ملک پیشہ خانہ داری عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کلثوم مختار گواہ شدنمبر1 مختار احمد سبحانی والد موصیہ گواہ شدنمبر2 مزمل مختار ولد مختار احمد سبحانی

مسل نمبر 62792 میں محمد عثمان

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان گواہ شدنمبر1 محمد سعید والد موصی گواہ شدنمبر2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 62793 میں عبداللطیف ہاشمی

ولد محمد عبداللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ پنشنر عمر78 سال بیعت 1938ء ساکن گجرات شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع نوکھر ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف ہاشمی گواہ شدنمبر1 ناصر احمد طاہر ہاشمی وصیت نمبر23580 گواہ شدنمبر2 عبدالمجید ہاشمی وصیت نمبر27505

مسل نمبر 62794 میں محمد آصف

ولد اللہ دتہ قوم وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4/ایکڑ واقع قاسم آباد مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر میں 1/2 حصہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ بصورت کاروبار دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف گواہ شدنمبر1 حنیف احمد ثاقب وصیت نمبر 31199 گواہ شدنمبر2 عبداللطیف تبسم وصیت نمبر31506

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

کے پروگرام

بدھ 5/اکتوبر 2005ء

12-40 am	لقاء مع العرب
1-40 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-25 a.m	بستان وقف نو
3-20 am	جلسہ سالانہ سے حضرت صاحب کا خطاب
5-00 am	تلاوت، خبریں
6-00 am	درس القرآن
7-40 am	بچوں کا پروگرام
8-15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-35 am	تلاوت، درس، خبریں
9-05 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-45 a.m	لقاء مع العرب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 a.m	خطبہ جمعہ
1-00 pm	ہماری کائنات
1-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-05 pm	انڈونیشین سروس
3-10 pm	سواحیلی سروس
3-55 p.m	درس القرآن
5-40 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-35 pm	گفتگو
7-45 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	خطبہ جمعہ
9-50 p.m	تلاوت، درس، خبریں
10-10 pm	رمضان پروگرام
10-35 p.m	چلڈرنز کلاس
11-00 p.m	عربی سروس

اعلان داخلہ

✿ ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے پہلے سال میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 29۔ اکتوبر 2006ء کو لاہور، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد اور بہاولپور میں منعقد ہوگا۔ انٹری ٹیسٹ فارم مورخہ 16۔ اکتوبر 2006ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ انٹری ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ ایف ایس سی پری میڈیکل میں 715/1100 نمبر ہوں اور عمر25 سال سے زائد نہ ہو۔ انٹری ٹیسٹ کا رزلٹ 6 نومبر 2006ء کو نکلے گا جبکہ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 نومبر 2006ء ہے۔ پہلی میرٹ لسٹ 7 دسمبر 2006ء دوسری 7 جنوری 2007ء اور تیسری 7 فروری 2007ء کو آویزاں ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.kemc.edu ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

گریگورین کیلنڈر

ہمارے یہاں جس کیلنڈر کو شمسی عیسوی کیلنڈر کہا جاتا ہے۔ 1582ء سے پہلے اسے جولین کیلنڈر کہا جاتا تھا۔ اور اس کی وجہ تسمیہ یہ تھی کہ یہ کیلنڈر 45 قبل مسیح میں جولیس سیزر نے رائج کیا تھا۔ یہ کیلنڈر بغیر کسی ردوبدل کے 1582ء تک پورے یورپ میں مروج رہا۔

شمسی سال اس عرصے کے برابر ہوتا ہے جس میں زمین سورج کے گرد اپنے مدار پر ایک چکر مکمل کر لیتی ہے۔ یہ عرصہ 365 دن 5 گھنٹے 48 منٹ اور 4624،47 سیکنڈ کے برابر ہوتا ہے۔ ہم چونکہ سال کو صرف پورے 365 دنوں کا شمار کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارا سال اصل سال سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اور یہ کمی سال بہ سال زیادہ ہوتی جاتی تھی اس دقت کو رفع کرنے کے لئے جولیس سیزر نے ہر چوتھے سال میں ایک دن کا اضافہ کر کے ہر چوتھا سال 366 کا استعمال کیا۔ یعنی فی سال 1/4 دن کی زیادہ ہوگئی۔ اس طرح دوسرا مسئلہ پیدا ہوا اور وہ یہ کہ سال کی لمبائی حاصل سال سے 11 منٹ 14 سیکنڈ کم ہوگئی۔ اور اس طرح 1582ء تک تقریباً دس دن کا فرق پڑ گیا۔

1582ء میں یورپ گریگوری سیزدہم نے کیلنڈر پر نظرثانی کی۔ اور یہ دس دن کیلنڈر سے حذف کر دیئے گئے۔ یہ تبدیلی 4/اکتوبر 1582ء کو روبہ عمل لائی گئی اور 4/اکتوبر 1582ء کی اگلی تاریخ 15/اکتوبر 1582ء قرار دی گئی۔ ساتھ ہی ساتھ یہ اصول بھی نافذ کیا گیا کہ آئندہ اس غلطی کے امکان کی روک تھام کے لئے صدی کا صرف وہ سال لیپ کا سال شمار ہوگا۔ جو 400 سے تقسیم ہوتا ہو، اس قاعدہ کے حساب سے 1700، 1800 اور 1900 لیپ کے سال نہیں تھے البتہ 1600 اور 2000 چونکہ 400 سے تقسیم ہوتے ہیں۔ اس لئے لیپ کے سال کہلائیں گے۔

1582ء میں یہ تبدیلی اٹلی، فرانس، پرتگال اور اسپین نے قبول کر لی۔ تاہم برطانیہ اور اس کے مقبوضات میں جن میں ہندوستان اور امریکہ بھی شامل تھے۔ یہ تبدیلی 1752ء میں اختیار کی گئی۔ اور 2/ستمبر 1752ء کی اگلی تاریخ 14 ستمبر 1752ء قرار دی گئی۔ روس اور ترکی نے یہ تبدیلی 1917ء میں اختیار کی اور یونان نے 1923ء میں۔ جو یہ تبدیلی اختیار کرنے والا آخری ملک تھا۔

پوپ گریگوری سیزدہم کی اس تبدیلی کے باعث یہ کیلنڈر گریگورین کیلنڈر کہلاتا ہے۔ یہ کیلنڈر اکتوبر 1582ء کو نافذ العمل ہوا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ممبئی دھماکوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ بھارت ممبئی دھماکوں میں پاکستانی باشندوں کے ملوث ہونے کا ٹھوس ثبوت دے تو ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں اتحادی بننا آزادانہ فیصلہ نہیں تھا۔ فیصلہ ملک وقوم کے مفاد میں کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی ملک کو جواب دہ نہیں۔ بھارتی الزامات کو صرف پروپیگنڈہ ہی کہا جاسکتا ہے۔ صرف چندایک ہی مدارس ہیں جہاں انتہا پسندی کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ دینی مدارس کے نصاب میں تبدیلیاں امریکی دباؤ سے نہیں کررہے۔ پاک بھارت سیکرٹریز ملاقات رمضان المبارک کے بعد ہوگی۔

ملازمت سے برطرفی کا آرڈیننس منسوخ پنجاب اسمبلی نے پنجاب سول سرونٹس ترمیمی بل منظور کرلیا ہے جس کے تحت وزیراعلیٰ کا آؤٹ آف ٹرن ترقی دینے کا صوابدیدی اختیار ختم کردیا ہے۔ اسی طرح ایوان نے ملازمین کی کارکردگی، ڈسپلن اور احتساب کے حوالے سے بل بھی اتفاق رائے سے منظور کرلیا ہے۔ سول سرونٹس بل میں ترامیم کا مقصد ناجائز سفارشوں کا سلسلہ روکنا اور سرکاری ملازمین کے ساتھ یکساں سلوک ہے۔

صدرمشرف کی کتاب پر بھارت میں پابندی صدرجنرل پرویزمشرف کی کتاب ''ان دی لائن آف فائر'' کی 8 ہزار کاپیاں فروخت ہونے کے بعد بھارتی حکومت نے کتاب پر پابندی لگانے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کتاب میں کشمیر کو متنازعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے حکومت تحقیقات کررہی ہے کہ قابل اعتراض نقشہ اور مواد کی حامل کتاب کو بھارت میں لانے اور فروخت کی اجازت کیسے دی گئی۔

طالبان سے جنگ بندی کا معاہدہ برطانوی اخبار ٹائمز نے سینئر برطانوی فوجی حکام کے حوالہ سے لکھا ہے افغانستان میں تعینات برطانوی فوج نے تشدد کے واقعات میں اضافے کے باعث طالبان جنگجوؤں کے ساتھ خفیہ معاہدہ کر کے اپنے زیر کنٹرول موسیٰ قلعہ کے علاقے کو خالی کر کے اسے طالبان کے حوالے کردیا ہے۔

طالبان کے زور پکڑنے سے بھارت کو خطرہ بھارتی حکومت نے کہا ہے کہ افغانستان میں طالبان کے زور پکڑنے سے ہمارے مفادات کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

عراق میں 21۔افراد ہلاک عراق میں مزاحمت کاروں کے حملوں، بم دھماکوں اور خونریزی کے دوسرے واقعات میں 3۔امریکی فوجیوں سمیت 21۔افراد ہلاک ہوگئے۔ جنگجوؤں کے حملے میں 3 عراقی فوجی بھی مارے گئے۔ بغداد سے 50 نعشیں ملی ہیں جبکہ کمپیوٹر ادارے کے 14 ملازمین کو اغوا کرلیا گیا ہے۔

مسلم لیگ کی رواداری کی سیاست وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویزالٰہی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کی حالیہ ضمنی انتخابات میں شاندار کامیابی عوام کا مسلم لیگ کی پالیسیوں پر مکمل اعتماد کا اظہار ہے۔

ادویات کا نوبل انعام دوامریکی سائنس دانوں اینڈریوزیڈ فائر اور کریج سی میلو نے ادویات کا نوبل انعام حاصل کیا ہے۔

آئی ایس آئی کا کردار صدرجنرل پرویزمشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کی فوجی انٹیلی جنس ایجنسی آئی ایس آئی طالبان کو ازسرنومنظم کرنے میں کوئی مدد یا کردار ادا نہیں کررہی امریکی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ ان کی تحقیقات کے مطابق انٹیلی جنس سروس میں کوئی حاضر سروس افسر یا اہلکار افغانستان میں لڑنے والے طالبان کو سرگرم کرنے میں کوئی کردار ادا نہیں کررہا۔ البتہ اگرکوئی ریٹائر افسر یا اہلکار باغیوں کی مدد کر رہا ہے تو اس بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ تاہم اس سلسلے میں ہم تحقیقات کررہے ہیں۔

دینی مدارس میں غیرملکی طلباء وفاقی حکومت نے دینی مدارس میں زیرتعلیم طلباء کے خلاف ایک دفعہ پھر آپریشن شروع کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ وفاقی وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں سمیت فاٹا اور آزاد کشمیر میں زیرتعلیم 3393 غیرملکی طلباء کے کوائف حاصل کرلئے ہیں۔

سرکاری ہسپتالوں میں سی ٹی سکین مشینوں کی خرابی صوبائی دارالحکومت کے تین بڑے سرکاری ہسپتالوں میں جناح، جنرل اور میوہسپتال کے علاوہ گلاب دیوی ہسپتال میں سی ٹی سکین مشینیں خراب ہونے کے باعث ان ہسپتالوں میں زیرعلاج مریضوں کو شدید پریشانی لاحق ہے۔

بلغاریہ میں بچوں کی سمگلنگ برطانوی اخبار ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق بلغاریہ میں بچوں کی سمگلنگ زور پکڑ گئی ہے بچوں کو پیدائش سے قبل ہی فروخت کردینے کے واقعات بھی بڑھ رہے ہیں۔ زیادہ تر بچوں کا ٹھکانہ یونان ہے۔

رومانیہ اور بلغاریہ کی یورپی یونین میں شمولیت یورپی کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ رومانیہ اور بلغاریہ کو یکم جنوری 2007ء سے یورپی یونین میں شامل کرلیا جائے گا۔

موبائل فون جام یا بلاک کرنے کا طریقہ

چوری یا چھینے جانے والے موبائل فون سیٹ کو ناکارہ کئے جانے کے نظام پر پاکستان بھر میں 30 ستمبر 2006ء سے عملدرآمد ہو چکا ہے جو انٹرنیشنل موبائل ایکوپمنٹ آئیڈنٹیٹی (IMEI) نمبر کے ذریعہ عمل میں لایا جارہا ہے۔ اس کے تحت موبائل فون کا مالک اپنے موبائل سیٹ کا IMEI نمبر فراہم کر کے اسے جام کرا سکتا ہے۔ یادرکھیں کہ ہر موبائل سیٹ کا IMEI نمبر آپ اپنے ہی موبائل سیٹ سے *#06# ملا کر معلوم کرسکتے ہیں۔ (اس مقصد کیلئے کہیں بھی جانے کی قطعاً ضرورت نہیں) آپ اپنے اس IMEI نمبر کو اپنے پاس نوٹ کرلیں اور بوقت ضرورت اپنے سیٹ کو بلاک یا جام کرالیں۔

(روزنامہ جنگ، راولپنڈی 19 ستمبر 2006ء)

(مرسلہ: انتصار احمد ازکی۔ اسلام آباد)

(بقیہ صفحہ 1)

چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلباء'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:42
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
غروب آفتاب	5:53

رفیق دماغ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

لیزر کے بغیر بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 8۔اکتوبر 2006ء بروز اتوار صبح دس بجے
تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ فرمائیں گی۔
خواتین وحضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

ضرورت ہے
راولپنڈی میں ایک تعمیراتی ادارہ کو آٹو کیڈ Auto cad
آپریٹرز کی ضرورت ہے خواہشمند افراد امیر صاحب کی
سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں
رابطہ: 0476-211828,0321-5272215

خوشخبری لان کے ریٹ میں مزید کمی
کرسٹل لان، عجوہ لان 375 روپے جوبلی لان
راحت لان، برکھا لان، مدثولی لان، مصری لان 275 روپے
ماروی لان، ستارہ لان، چاہت لان، جامی لان 200 روپے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
ارلا فیبرکس
0333-6550796

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

شوگر، بواسیر، گرمی، کا فوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

الرفیع بینکویٹ ہال (فل ائر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

زرعی فارم برائے فوری فروخت
14 ایکڑ پر مشتمل زرعی اراضی جس میں ایک فارم ہاؤس ایک ٹیوب ویل 4 ایکڑ امرود کا باغ اور نہری پانی بھی شامل ہے۔ فوری فروخت کیلئے دستیاب ہے۔ لاہور جڑانوالہ روڈ پر راوی کے پل سے صرف 24 میل کے فاصلہ پر واقع ہے علاوہ ازیں دو میل کی پکی سڑک اراضی تک موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات فوری رابطہ کریں۔
میجر سفیر احمد خان فون نمبر: 0300-4749383